280 کتب ورسائل اور 6 مخطوطات سے ماخوذ عمامہ شریف
کے فضائل ومسائل اور مفید معلومات پر مشتمل کتاب

عمامے کے فضائل

نام کتاب : عمامہ کے فضائل

پیش کش : مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیۃ (شعبہ امیرِ اہلسنّت)

طباعتِ اوّل : ٤ ، جُمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ بمطابق 06 مارچ 2014ء

تعداد :

ناشر : مکتبۃ المدینہ عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- لاھور : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- سردار آباد : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- کشمیر : چوک شہیداں، میرپور فون: 058274-37212
- حیدر آباد : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ملتان : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
- خان پور : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون: 068-5571686
- نواب شاہ : چکرا بازار، نزد MCB فون: 0244-4362145
- سکھر : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون: 055-4225653
- پشاور : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net
www.dawateislami.net

حدیث:۱۸۲۸۲)

سرکار کی ٹوپی کے متعلق اہم وضاحت

حضرت علامہ عبدالرءوف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس حدیث کے تحت نقل فرماتے ہیں: ظاہر ہے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بغیر عمامہ کے ٹوپی گھر میں ہی پہنتے ہوں گے اور جب لوگوں کے پاس تشریف لاتے تو عمامہ شریف میں آتے ہوں گے اور حدیث کے اس حصے "فَجَعَلَهَا سُتْرَةً بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي" (یعنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بعض اوقات اپنی ٹوپی اتار کر اسے سترہ بنا کر نماز پڑھتے تھے) کے تحت لکھتے ہیں: ظاہر یہ ہے کہ ایسا آپ اس وقت فرماتے جب سُتْرہ کے لئے کوئی اور چیز میسر نہ ہوتی، یا بیانِ جواز کے لئے ایسا فرماتے تھے۔ بعض شوافع کہتے ہیں کہ اس حدیث سے اور ماقبل حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ سر سے چمٹی ہوئی، اٹھی ہوئی، دھاری دار ٹوپی خواہ عمامہ کے نیچے پہنیں یا بغیر عمامہ کے پہنیں سب احادیث میں وارد ہے۔ ابن عربی فرماتے ہیں کہ ٹوپی انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور صالحین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کے لباس کا حصہ ہے۔ یہ سر کی حفاظت کرتی اور عمامہ کو سر پر روکتی ہے اور ٹوپی پہننا سنّت ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ سر سے متصل ہو، اُٹھی ہوئی نہ ہو، مگر گرمی یا حبس وغیرہ سے بچاؤ کے لئے اُٹھی ہوئی ٹوپی پہننا یا اس میں سوراخ کرنا جائز ہے۔ (فیض القدیر، حرف الکاف، باب